ڈاکٹر صدیقی کی رائے میں "اسلام کو دشمن کی صورت میں کمیونزم کی جگہ نہیں لا کھڑا کرنا چاہیے۔ اسلام اور مغرب میں بہت سی قدریں مشترک ہیں اور عوام کو ان سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک اسلامی مملکت، جمہوری مملکت ہوتی ہے جس میں انسانی حقوق کو تحفظ دیا جاتا ہے۔ اس لیے مسلمانوں اور مغرب کے رواداری سے ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کے امکانات روشن ہیں۔" (ماہنامہ "خبر و نظر"، اسلام آباد۔ اگست ۱۹۹۲ء)

"مسیحیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ خدا کو باپ کے طور پر سمجھنے کے ساتھ ساتھ ماں کے طور پر بھی سمجھیں۔"

میتھوڈسٹ چرچ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مسیحیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ خدا کو باپ کے طور پر سمجھنے کے ساتھ ساتھ ماں کے طور پر بھی سمجھیں۔ رپورٹ کا دعویٰ ہے کہ خدا کے بارے میں مذکر صیغوں کا بہت زیادہ استعمال ہماری تفہیم دین کو بگاڑ دیتا ہے یا کم کر دیتا ہے۔ چرچ کی [Faith and Order Committee مجلس برائے نظم و ایمان] کی طرف سے جاری شدہ اس رپورٹ کو [Inclusive Language and Imagery about God جامع زبان اور خدا سے متعلق امیجری] کا عنوان دیا گیا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "خدا کے بارے میں زیادہ تر امیجری میں تذکیر و تانیث کا مسئلہ نہیں تاہم ایک حصے میں امیجری مذکر ہے۔ ہمیں آخرالذکر امیجری کے استعمال کے لیے ماہرانہ انداز کی ضرورت ہے مگر اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ اس مذکر امیجری کے پہلو بہ پہلو تانیث کے صیغوں کے ساتھ خدا کا ذکر ہو تاکہ توازن پیدا ہو جائے اور خدا کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے نہ صرف بگاڑ پیدا نہ ہو بلکہ ہمیں بہتر اندازِ اظہار میسّر آ جائے۔" (رپورٹ: دی یونیورس)